

(حصہ اول)

01,01,08

2- (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام اور نظم کا عنوان بھی تحریر کیجیے:

نغمہ آزادی کا گونجے گا حرم اور دیر میں وہ جو دارالحرب ہے ، دارالاماں ہو جائے گا
ہم کو سودا ہے غلامی کا ، کہ آزادی کی دھن چند ہی دن میں ، ہمارا امتحاں ہو جائے گا

01,09

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے:

تم ہمارے کسی طرح نہ ہوئے ورنہ دنیا میں کیا نہیں ہوتا
تم مرے پاس ہوتے ہو گویا جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا
حال دل یار کو لکھوں کیوں کر ہاتھ دل سے جدا نہیں ہوتا

(حصہ دوئم)

01,01,03,10

3- درج ذیل میں سے کسی ایک جزو کی تشریح سیاق و سباق کے حوالے سے کیجیے۔ مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی تحریر کیجیے:

(الف) "تصریف" کی نمایاں خصوصیات میں فاضل مصنف نے اس میں جا بجا اپنے تجربات کی روشنی میں سرجری کے متعلق ایسی تصریحات کی ہیں جن سے طبی دنیا اس سے پہلے بے خبر تھی۔ زہراوی کا طرز بیان عام فہم اور زبان سادہ ہے۔ وہ جس موضوع پر قلم اٹھاتا ہے اس کے تمام رموز اس خوبی سے بیان کرتا ہے کہ قاری کے لئے کسی قسم کا الجھاؤ باقی نہیں رہتا۔ پھر بعض دیگر طبی مصنفوں کی طرح وہ فلسفیانہ موشگافیوں میں نہیں الجھا بلکہ اپنے فن کے عملی پہلوؤں کو سامنے رکھتا ہے اور صرف انہی امور کی توضیح کرنا ضروری خیال کرتا ہے جو عملی افادیت کے حامل ہوں۔

(ب) رسالہ ایسٹ اینڈ ویسٹ (انگریزی) کے اگست کے نمبر میں ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب نے ایک ریویو دونوں مثنویوں پر لکھا ہے۔ نہایت قابلیت سے لکھا ہے۔ اگر اس ریویو کی کوئی کاپی مل گئی تو ارسال خدمت کروں گا۔ آج "زمانہ" میں ایک ریویو نظر سے گزرا۔ "زمانہ" کے اسی نمبر میں آپ کے اشعار بھی دیکھے جن کو کئی دفعہ پڑھا ہے اور ابھی کئی بار پڑھوں گا۔

01,09

4- کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھئے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے: (i) ادیب کی عزت (ii) اور آنا گھر میں مرغیوں کا

05

5- اختر شیرانی کی نظم "برسات" کا خلاصہ لکھئے۔

10

6- دو دوستوں کے درمیان مطالعہ کتب کے فوائد پر مکالمہ تحریر کیجیے۔ یا .. "تقریب بسلسلہ یوم اقبال" روداد تحریر کیجیے۔

10

7- سند جاری کروانے کے لئے چیئر مین تعلیمی بورڈ کے نام درخواست لکھئے۔

02,08

8- درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے:

اللہ تعالیٰ نے انسان کو طرح طرح کی نعمتیں عطا کی ہیں۔ عزت، آبرو، دولت اور سخن سازی مگر صحت و تندرستی ان سب سے اہم ہے۔ بادشاہی تو فی الحقیقت وہی ہے جو صحت مند اور باوقار و باکردار ہو یہ انسان پر اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا کرم ہے۔ انسان امیر ہو یا غریب، قیدی ہو یا آزاد، صحت اور آبرو ہی سے زندگی ہے۔ دنیا بھر کی خوبیاں صحت اور عزت میں پوشیدہ ہیں اگر انسان تندرست ہو تو سیر سپاٹے اور گھومنے پھرنے کا بھی لطف آتا ہے اور اگر جسم کی یہ مشین خراب ہو جائے تو امارت بھی اور عیش و عشرت بھی بیکار اور بے مزہ ہے۔ نظیر اکبر آبادی نے کیسی سچی بات کہی ہے کہ انسان کی حیثیت اور مقام و مرتبہ جو بھی ہو، تندرستی اور صحت ہی اصل چیز ہے۔